روزنامہ الفضل ربوہ

فون 449

ایڈیٹر: نسیم سیفی

رجسٹرڈ نمبر ایل 5254

جلد 46-81 نمبر 220 | ہفتہ 14 جمادی الاول - 1417ھ 28 تبوک 1375ہش 28 ستمبر 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسان کی سعادت اور حفاظت کا بڑا ذریعہ دعا ہے

یقیناً سمجھو کہ دعا بڑی دولت ہے۔ جو شخص دعا کو نہیں چھوڑتا اس کے دین اور دنیا پر آفت نہ آئے گی وہ ایک ایسے قلعے میں محفوظ ہے جس کے ارد گرد مسلح سپاہی ہر وقت حفاظت کرتے ہیں لیکن جو دعاؤں سے لاپرواہ ہے وہ اس شخص کی طرح ہے جو خود بے ہتھیار ہے اور اس پر کمزور بھی ہے اور پھر ایسے جنگل میں ہے جو درندوں اور موذی جانوروں سے بھرا ہوا ہے وہ سمجھ سکتا ہے کہ اس کی خیر ہرگز نہیں ہے۔ ایک لمحہ میں وہ موذی جانوروں کا شکار ہو جائے گا اور اس کی ہڈی بوٹی نظر نہ آئے گی۔ اس لئے یاد رکھو انسان کی بڑی سعادت اور اس کی اصل حفاظت کا بڑا ذریعہ بھی یہی دعا ہے۔

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

ہماری جماعت کے لوگوں کو نمونہ بن کر دکھانا چاہئے اگر کسی کی زندگی بیعت کے بعد بھی اسی طرح کی ناپاک اور گندی زندگی ہے جیسا کہ بیعت سے پہلے تھی اور جو شخص ہماری جماعت میں ہو کر برا نمونہ دکھاتا ہے اور عملی یا اعتقادی کمزوری دکھاتا ہے تو وہ ظالم ہے کیونکہ وہ تمام جماعت کو بدنام کرتا ہے اور ہمیں بھی اعتراض کا نشانہ بناتا ہے۔ برے نمونے سے اوروں کو نفرت ہوتی ہے اور اچھے نمونہ سے لوگوں کو رغبت پیدا ہوتی ہے۔ بعض لوگوں کے ہمارے پاس خط آتے ہیں۔ وہ لکھتے ہیں کہ میں اگرچہ آپ کی جماعت میں ابھی داخل نہیں مگر آپ کی جماعت کے بعض لوگوں کے حالات سے البتہ اندازہ لگاتا ہوں کہ اس جماعت کی تعلیم ضرور نیکی پر مشتمل ہے۔ (-) خدا تعالیٰ بھی انسان کے اعمال کا روزنامچہ بناتا ہے۔ پس انسان کو بھی اپنے حالات کا ایک روزنامچہ تیار کرنا چاہئے اور اس میں غور کرنا چاہئے کہ نیکی میں کہاں تک آگے قدم رکھا ہے۔ انسان کا آج اور کل برابر نہیں ہونے چاہئیں۔ جس کا آج اور کل اس لحاظ سے کہ نیکی میں کیا ترقی کی ہے برابر ہو گیا وہ گھاٹے میں ہے۔ انسان اگر خدا کو ماننے والا اور اسی پر کامل ایمان رکھنے والا ہو تو کبھی ضائع نہیں کیا جاتا بلکہ اس ایک کی خاطر لاکھوں جانیں بچائی جاتی ہیں۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 455)

جدھر بھی نظر ڈالیں خدا کی محبت کی راہیں دکھائی دیتی ہیں

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

حسن خواہ انسان کا ہو، خواہ پھولوں کا ہو، خواہ پہاڑوں کا ہو، ندی نالوں کا ہو یا صحراؤں کا حسن وہ بھی تو ایک حسن ہے۔ صحراؤں کا حسن ہو، ہر حسن پر جب انسان غور کرتا ہے تو اس کے پیچھے اللہ تعالیٰ کا حسن کارفرما ہے۔

چشمِ مستِ ہر حسیں ہر دم دکھاتی ہے تجھے
ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا

یعنی ہمیں تو خوبصورت آنکھیں بھی تیری ہی طرف لے جاتی ہیں اور ان کی زلفیں بھی خمدار ہوں بھی تو ان کا ہاتھ تیری ہی طرف اٹھتا ہے۔ یہ ساری نظم اسی مضمون کی مظہر ہے کہ کس طرح خدا کا حسن روشن ہو چکا ہے اور جگہ جگہ ذرے ذرے پہ روشن ہے۔ اور جدھر بھی نظر ڈالو تمہیں خدا کی محبت کی راہیں دکھائی دیں گی لیکن پہلے یہ شعور تو پیدا کرو کہ حسن ہے کیا اور کس کا ہے۔ اس مضمون میں جب تم داخل ہوتے ہو تو ہر قدم پر "اذن اللہ" کی ضرورت ہے۔ اللہ کے اذن کے بغیر اگلا قدم اٹھانے کی توفیق نہیں۔ ورنہ اس مضمون میں بھی ہر قدم پر وہ خطرات ہیں (-) کیوں کہ یہ مضمون بسا اوقات حقیقت سے مجاز کی طرف لے جاتا ہے اور انسان کو مجاز ہی میں غرق کر دیتا ہے۔ اور جتنے قدم خدا کی طرف بڑھنے کے ہیں اتنی ہی ٹھوکریں اس راہ میں حائل ہیں۔ ہر قدم پر ایک ٹھوکر بھی ہے اور آگے بڑھنے کے امکانات بھی ہیں۔ تو جس کو سب کچھ دکھائی دے رہا ہے اسی کی طرف کیوں نہ توجہ کی جائے۔

(از خطبہ 17- مئی 1996ء)

تم اس کی جناب میں قبول نہیں ہو سکتے جب تک ظاہر و باطن ایک نہ ہو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

نکاح

○ مکرم رفیق احمد ثاقب صاحب نائب ناظر مال آمد صدر انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے منجھلے بیٹے عزیزم انوار احمد ثاقب صاحب (مقیم نائیجیریا) کے نکاح کا اعلان ہمراہ عزیزہ امتہ المجیب صاحبہ بنت مکرم انجینئر محمود مجیب اصغر صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ و ناظم مجالس انصار اللہ ضلع مظفر گڑھ، محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت نے 19- ستمبر 96ء کو بعد عصر بیت مبارک ربوہ میں مبلغ ڈیڑھ لاکھ روپے حق مہر پر فرمایا۔ اور ایک نہایت پر معارف و پر اثر خطبہ ارشاد فرمایا۔ جس میں آپ نے دونوں خاندانوں کے بزرگوں اور ان کی اولاد کی تاریخی خدمات سلسلہ کا خصوصی طور پر ذکر فرمایا۔

۔ اللہ تعالیٰ ہر دو خاندانوں کے لئے یہ رشتہ ہر جہت سے بابرکت فرمائے۔

○ چوہدری محمد عالم صاحب سپیشل مجسٹریٹ اپر مال لاہور کی بیٹی عزیزہ آصفہ عالم کا نکاح مکرم عامر احمد چٹھہ ابن مکرم آفتاب احمد چٹھہ صاحب آف ماڈل ٹاؤن لاہور سے مکرم حنیف احمد محمود صاحب مربی ضلع لاہور نے مورخہ 6- ستمبر 96ء کو ایک لاکھ روپے حق مہر پر دار الذکر لاہور میں پڑھا۔

عزیزہ آصفہ مکرم میاں الٰہی بخش صاحب امرتسری رفیق حضرت بانی سلسلہ کی پڑپوتی اور عزیز عامر چٹھہ مکرم چوہدری قائم علی صاحب آف تلونڈی چونگراں نزد قادیان رفیق حضرت بانی سلسلہ کے پڑنواسے ہیں۔

خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے اس رشتہ کو مثمر بثمرات حسنہ بنائے

ولادت

○ مکرم عمر خان صاحب مقیم لندن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت صاحب نے از راہ شفقت بچی کا نام "ندرت" عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ مکرم عبد الحلیم صاحب دار الرحمت غربی ربوہ ابن حضرت ڈاکٹر عبد السمیع صاحب کپورتھلوی (رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ) کی نواسی ہے۔ بچی کے نیک و خادمہ دین ہونے کے لئے درخواست دعا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ
الفضل
ربوہ

پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دارالنصر غربی - ربوہ

قیمت
2 روپے 50 پیسے

28- تبوک 1375 ھش 28 - ستمبر 1996ء

مشعلِ راہ

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں:-

○ "اصل بات یہ ہے کہ انسان کو اپنی صفائی کرنی چاہئے۔ صرف زبان سے کہہ دینا کہ میں نے بیعت کرلی ہے کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتا۔ جب تک عملی طور پر کچھ کرکے نہ دکھلایا جاوے۔ صرف زبان کچھ نہیں بنا سکتی۔ کلام الٰہی میں آیا ہے کہ (-) یہ وقت ہے کہ سابقون میں داخل ہو جاؤ۔ یعنی ہر نیکی کے کرنے میں سبقت لے جاؤ۔ اعمال ہی کام آتے ہیں۔ زبانی لاف و گزاف کسی کام کے نہیں۔ دیکھو حضرت فاطمہؓ کو آنحضرت ﷺ نے کہا کہ فاطمہ اپنی جان کا خود فکر کرلے۔ میں تیرے کسی کام نہیں آ سکتا۔ گویا خدا کا کسی سے رشتہ تو نہیں۔ وہاں یہ نہیں پوچھا جاوے گا کہ تیرا باپ کون ہے۔ بلکہ اعمال کی پرسش ہوگی۔ انسان میں کئی قسم کے گناہ کسل، کبر، سستیاں، اور باریک در باریک گناہ ہوتے ہیں۔ ان سب سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔"

حقیقت یہ ہے کہ آج کل جبکہ خدا تعالیٰ کے فضل سے فوج در فوج لوگ احمدیت میں داخل ہو رہے ہیں۔ ان کو مدنظر رکھتے ہوئے جو دوست پہلے ہی جماعت میں شامل ہیں ان کی یہ ذمہ داری ہے کہ بیعت کے بعد ان کی تربیت کی جائے۔ عمل اس وقت تک ممکن نہیں جب تک عمل کے متعلق علم نہ ہو۔ کیا کچھ کرنا چاہئے اور کیا کچھ نہیں کرنا چاہئے۔ جب تک اس سے پوری آگاہی نہ ہو انسان صحیح طور پر اپنی عملی زندگی کو بہتر نہیں بنا سکتا۔ حضرت امام جماعت الرابع اس بات پر خاص طور پر زور دے رہے ہیں کہ نئے آنے والوں کی تربیت ہماری سب سے بڑی ذمہ داری ہے۔ اسی کے پیش نظر آپ نے وقف نو کی سکیم جاری فرمائی کہ ہزاروں ہزار ایسے افراد میسر آسکیں جو تن من دھن کی بازی لگا کر نئے آنے والوں کو احمدیت کی پوری آگاہی دیں اور ان کی عملی زندگی کو بہتر بنائیں۔ یہ بات جو حضرت بانی سلسلہ عالیہ نے فرمائی ہے کہ صرف زبان سے کہہ دینا کہ میں نے بیعت کرلی ہے کچھ بھی حقیقت نہیں رکھتا۔ نہ صرف نئے آنے والوں کے لئے انتہائی ضروری ہے بلکہ ان سے پہلے ہمیں اپنے احتساب کی طرف توجہ دلاتی ہے۔ ہم نے کہاں تک اپنی بیعت کو حقیقی معنی عطا کئے ہیں۔ ہم نے کہاں تک عملی طور پر اپنی زندگی کو بدل کر دکھایا ہے اور جب ہم اپنا احتساب کرلیں تو پھر ہمارا یہ فرض ہو جاتا ہے کہ ہم نئے آنے والوں کو احمدیت کی پوری پوری آگاہی دیں۔ اور انہیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے اس ارشاد کے مطابق نیکیوں میں سبقت لے جانے کے طریق بتائیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق دے۔

اسی طرح حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

○ "تم ایسے ہو جاؤ کہ خدا تعالیٰ کے ارادے تمہارے ارادے ہو جاویں۔ اسی کی رضا میں رضا ہو۔ اپنا کچھ بھی نہ ہو۔ سب کچھ اس کا ہو جاوے۔ صفائی کے یہی معنے ہیں کہ دل سے خدا تعالیٰ کی عملی اور اعتقادی مخالفت اٹھا دی جاوے۔ خدا تعالیٰ کسی کی نصرت نہیں کرتا۔ جب تک وہ خود نہیں دیکھتا کہ اس کا ارادہ میرے ارادے اور اس کی مرضی میری رضا میں فنا نہیں ہے۔ میں کثرت جماعت سے کبھی خوش نہیں ہوتا اب اگرچہ چار لاکھ بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے مگر حقیقی جماعت کے معنی یہ نہیں ہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر صرف بیعت کرلی۔ بلکہ جماعت حقیقی طور سے جماعت کہلانے کی تب مستحق ہو سکتی ہے کہ بیعت کی حقیقت پر کاربند ہو۔ سچے طور سے ان میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہو جاوے اور ان کی زندگی گناہ کی آلائش سے بالکل صاف ہو جاوے۔ نفسانی خواہشات اور شیطان کے پنجے سے نکل کر خدا تعالیٰ کی رضا میں محو ہو جاویں۔ حق اللہ اور حق العباد کو فراخ دلی سے پورے اور کامل طور سے ادا کریں۔"

اس ارشاد میں بھی حضرت صاحب اسی بات کی طرف ہماری توجہ مبذول کروا رہے ہیں کہ جماعت کی تعداد کا بڑھنا اس وقت تک کوئی معنی نہیں رکھتا جب تک کہ یہ تمام لوگ بیعت کی حقیقت سے آگاہ ہو کر اپنی عملی زندگی کو اس طرح بدل لیں کہ بیعت کی شرائط ان پر لاگو نظر آئیں۔ جب تک لوگ بیعت کی حقیقت پر کاربند نہ ہوں اس وقت تک ان کی بیعت حقیقی بیعت نہیں ہو سکتی۔ اور یہ بھی اب ہمارا ہی فرض ہے کہ ہم لاکھوں لاکھ نئے آنے والوں کو بیعت کی اغراض سے پوری طرح آگاہ کریں۔ تاکہ ان میں ایک تبدیلی پیدا ہو جاوے۔ صرف یہ نہ ہو کہ انہوں نے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر بیعت کرلی ہے۔ بلکہ وہ بھی محسوس کریں اور ان کا ماحول بھی محسوس کرے کہ ان میں ایک تبدیلی پیدا ہو گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے اس فرض سے سبکدوش ہونے کی پوری پوری اہلیت اور صلاحیت عطا کرے۔

○

مفلسی کی حالتِ دل گیر بتلا دی گئی
وقتِ رخصت خلعتِ جاگیر پکڑا دی گئی
دھندلے لفظوں میں لکھی تھی پڑھ نہیں پاتی تھی تب
ہوش آتے ہی مجھے تقدیر سمجھا دی گئی
زندگی ہونے لگی جب پانیوں میں غوطہ زن
بچ نکلنے کی کوئی تدبیر سکھلا دی گئی
وقت کی دلدل میں جب پھنس ہی گئے پاؤں مرے
تب مرے ہاتھوں میں بھی زنجیر پہنا دی گئی
سر اٹھایا جب کبھی بھی، سرزنش کے واسطے
سر پہ میرے آہنی شمشیر لہرا دی گئی
جب بھی سمجھوتا اندھیروں سے کیا ایسا ہوا
روشنی میں اک نئی تصویر دکھلا دی گئی
زندگی بیکار ساری کاوشیں تھیں رائیگاں
سب کا کارن بس مری تقصیر فرما دی گئی
سارے رستے جا ملے ہیں جنتوں کے باغ کو
ہر ادھورے خواب کی تعبیر دوہرا دی گئی
جب بھی وقتِ آزمائش میں تذبذب میں پڑی
مجھ کو عظمت تب مری توقیر جتلا دی گئی

ڈاکٹر فہمیدہ منیر

رسّہ کشی نہیں ہے کہ کھینچیں اِدھر اُدھر
سنجیدگی کی بات ہے سنجیدگی سے کر
لوگوں کا طعن کرنے سے رُکنا محال ہے
تقویٰ ہے یہ کہ ان سے نہیں، تو خدا سے ڈر

ابوالاقبال

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جب کبھی ایسی حالت ہو کہ انس اور ذوق جو (عبادت) میں آتا تھا وہ جاتا رہا ہے تو چاہئے کہ تھک نہ جاوے اور بے حوصلہ ہو کر ہمت نہ ہارے بلکہ بڑی مستعدی کے ساتھ اس گم شدہ متاع کو حاصل کرنے کی فکر کرے اور اس کا علاج ہے توبہ استغفار تضرع۔ بے ذوقی سے ترک (عبادت) نہ کرے) بلکہ (عبادت) کی اور کثرت کرے۔ جیسے ایک نشہ باز کو جب نشہ نہیں آتا تو وہ نشہ کو چھوڑ نہیں دیتا بلکہ جام پر جام پیتا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ آخر اس کو لذت اور سرور آ جاتا ہے۔ پس جس کو (عبادت) میں بے ذوقی پیدا ہو اس کو کثرت کے ساتھ (عبادت) پڑھنی چاہئے اور تھکنا مناسب نہیں آخر اسی بے ذوقی میں ایک ذوق پیدا ہو جائے گا۔ دیکھو پانی کے لئے کس قدر زمین کو کھودنا پڑتا ہے۔ جو لوگ تھک جاتے ہیں وہ محروم رہ جاتے ہیں۔ جو تھکتے نہیں وہ آخر نکال ہی لیتے ہیں اس لئے اس ذوق کو حاصل کرنے کے لئے استغفار کثرت (عبادت) دعا مستعدی اور صبر کی ضرورت ہے۔

جب ایمان قوی ہو اور اللہ تعالیٰ کو اس کی تمام صفات کاملہ کے ساتھ یقین کر لیا جائے اسی قدر عجیب رنگ کی تبدیلی انسان کے اعمال میں پیدا ہو جاتی ہے خدا تعالیٰ پر ایمان رکھنے والا گناہ پر قادر نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ یہ ایمان اس کی نفسانی قوتوں اور گناہ کے اعضاء کو کاٹ دیتا ہے۔ دیکھو اگر کسی کی آنکھیں نکال دی جائیں تو وہ آنکھوں سے بدنظری کیونکر کر سکتا ہے اور آنکھوں کا گناہ کیسے کرے گا اور اگر ایسا ہی ہاتھ کاٹ دئے جائیں۔ شہوانی قویٰ کاٹ دیئے جائیں پھر وہ گناہ جو ان اعضاء سے متعلق ہیں کیسے کر سکتا ہے۔ ٹھیک اسی طرح پر جب ایک انسان نفس مطمئنہ کی حالت میں ہوتا ہے تو نفس مطمئنہ اسے اندھا کر دیتا ہے اور اس کی آنکھوں میں گناہ کی قوت نہیں رہتی۔ وہ دیکھتا ہے پر نہیں دیکھتا۔ کیونکہ آنکھوں کے گناہ کی نظر سلب ہو جاتی ہے۔ وہ کان رکھتا ہے مگر بہرہ ہوتا ہے اور وہ باتیں جو گناہ کی ہیں نہیں سن سکتا۔

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی

علمی مسائل

روح کے متعلق فرمایا:-

مابہ حیاۃ الانفس وہ چیز جس کے ذریعہ نفوس زندہ رہتے ہیں یعنی جس کو زندگی کہتے ہیں۔ الوحی۔ الہام۔ جبریل۔ جبرائیل النفخ پھونک۔ الامرالنبوۃ۔ امر نبوت۔ و حکم اللہ و امرہ۔ خدا تعالیٰ کا فیصلہ اور اس کا حکم تعلق الارواح۔ جسم کے مقابل چیز کو بھی روح کہتے ہیں۔ (جو انسان میں جسم کے علاوہ موجود ہے) وعند اصحاب الکیمیا۔ کیمیا والوں کے نزدیک دوائیوں کے عرق کو بھی روح کہتے ہیں (لیکن یہ فن کی ناواقفی کی وجہ سے لکھا ہے۔ کیمسٹری والے عرق کو روح نہیں کہتے۔ بلکہ یا تو تیل والی ادویہ کا وہ حصہ جو عرق پر آجاتا ہے۔ اسے روح کہتے ہیں جیسے روح گلاب۔ یا پھر عرق کو بار بار کشید کر کے اس کی تیز خوشبو کو عرق سے الگ کر لینے پر اسے روح کہتے ہیں۔ جیسے روح کیوڑہ) جبرائیل کو جو صاحب اقرب الموارد نے روح لکھا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ کلام الٰہی میں جبرائیل کو روح کہا گیا ہے۔ اس لئے انہوں نے روح کے معنے جبرائیل قرار دئے ہیں۔ حالانکہ عربی زبان کا قاعدہ ہے کہ بعض دفعہ مسبب کا نام سبب کو دے دیا جاتا ہے۔ اور اسی لحاظ سے جبرائیل کو روح کہا گیا ہے۔ کیونکہ وہ روح یعنی کلام الٰہی کو لاتا ہے۔ غرض روح کے معنے جبریل نہیں۔ بلکہ استعارۃً وحی لانے والے فرشتے کو کہتے ہیں اصل میں روح وہ چیز ہے جس کے ذریعہ کسی کو حیات ممتاز ملے۔ پس وہ روح جو حیوان کو باقی چیزوں سے ممتاز کر رہی ہے اور وہ روح جس کے ساتھ انسان باقی حیوانوں سے ممتاز ہوتا ہے ان دونوں پر لفظ روح کا اطلاق ہوتا ہے۔ یا وہ روح جو انسان کو باخدا بنا دیتی ہے پس کلام الٰہی بھی ایک روح ہے جو انسان کو نئی زندگی بخشتا ہے۔

ایک اچھی بات

دنیا میں جس قدر کوئی کسی سے خوف کرتا ہے یا کسی کی طرف رغبت کرتا ہے وہ معرفت کا ثمرہ ہوتا ہے

الفرقان ربوہ "درویشان قادیان نمبر"

بہشتی مقبرہ اور اس کی چاردیواری

قبرستان بہشتی مقبرہ' کا قیام تو حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے عہد سعادت میں اواخر 1905ء میں عمل آگیا تھا۔ لیکن اس کے اردگرد دیوار نہ حضرت بانی سلسلہ کی زندگی میں اور نہ ہی ایک لمبا عرصہ بعد تک بن سکی۔ یہاں تک کہ تقسیم ملک کے فوراً بعد حفاظتی نقطہ نگاہ سے ایک معمولی کچی دیوار بہشتی مقبرہ کے مغربی' جنوبی اور مشرقی جانب بنائی گئی۔ جو وقتی ضرورت کے لئے تھی۔ لیکن اس سے بانی سلسلہ کے منشاء کی پورے طور پر تعمیل نہ ہوتی تھی۔ چنانچہ زمانہ درویشی میں اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ بعض مخلص احباب سلسلہ کے تعاون سے قریباً پینتیس ہزار روپیہ کے خرچ سے یہ چاردیواری حسب منشاء حضرت بانی سلسلہ پختہ اور دیدہ زیب تیار ہو گئی۔

یہ چار دیواری نہ صرف بہشتی مقبرہ کے اردگرد بنائی گئی ہے بلکہ باغ بہشتی مقبرہ یعنی بڑا باغ بھی اس کے اندر شامل کر دیا گیا ہے مشرقی جانب ایک آہنی گیٹ جو نہایت خوبصورت ہے لگایا گیا ہے جن احباب نے اس چار دیواری کی تعمیر کے لئے خاص طور پر مالی اعانت فرمائی ہے ان کے اسماء ذیل میں دوستوں کی اطلاع اور دعا کے لئے تحریر کئے جاتے ہیں۔

1 مکرم سیٹھ معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدر آباد 00-2507

2 مکرم صدیق امیر علی صاحب موگراں مالابار 1600-00

3 مکرم بابا خدا بخش صاحب درویش قادیان

سابق قلی 00-1387

4 مکرم سیٹھ محمد صدیق صاحب بانی کلکتہ 1500-00

5 مکرم سیٹھ محمد بشیر صاحب سہگل کلکتہ 500-00

6 مکرم سیٹھ محمد عمر صاحب سہگل کلکتہ 500-00

7 مکرم الحاج میر کلیم اللہ صاحب شموگہ 500-00

8 مکرم بی عبد الرحیم صاحب بنگلور 00-500

9 مکرم سید محی الدین صاحب ایڈوکیٹ رانچی 500-00

10 مکرم مرزا شیر علی صاحب اڑیسہ 00-500

علاوہ چار دیواری کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے زمانہ درویشی میں جنازہ گاہ جہاں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کا جنازہ پڑھا گیا۔ اور مقام بیعت امامت اولیٰ کی تعیین حضرت بھائی عبد الرحمان صاحب قادیانی کے ذریعہ کروا کر اس کی صفائی و درستی اور نشان دہی بھی کروا دی گئی ہے۔ اور باغ بہشتی مقبرہ میں جو شاہ نشین حضرت بانی سلسلہ نے بنوائی تھی اور غیر مسقف تھی اس کو بھی مسقف کر کر دیا گیا ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی رضا کے ماتحت خدمت (-) مقامات کی زیادہ سے زیادہ توفیق عطا فرمائے اور ساری جماعت کا حافظ و ناصر ہو۔

یہودی انسائیکلوپیڈیا میں سے...

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے مضمون کا ایک حصہ درج ذیل ہے۔

یورپ اور امریکہ کے اکثر یہودی بڑے دولت مند ہیں۔ ان ممالک کے بینکوں اور خزانوں پر اکثر ان کا قبضہ ہے۔ یہاں تک کہ بعض سیاسی لوگ کہا کرتے ہیں۔ کہ یورپ میں جس قدر جنگ ہوتے ہیں۔ ان کے بانی یہودی ہی ہوتے ہیں کیونکہ وہ جنگ کرنے والے لوگوں کو دونوں طرف سودی روپیہ سے امداد دے کر جنگ جاری رکھنے میں امداد کرتے ہیں۔ اس دولت کا لازمی نتیجہ یہ بھی ہے کہ ان کے مخیر اصحاب اپنی قوم کے واسطے بڑے بڑے معبد اور شاندار دارالعلوم اور عظیم الشان کتب خانے قائم کرتے رہتے ہیں۔ اور قومی ضرورت کے واسطے نئی کتابیں شائع کرتے رہتے ہیں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی زندگی کا واقعہ ہے امریکہ سے میرے پاس ایک اشتہار آیا۔ کہ وہاں کے یہودی علماء نے یہودی علم تاریخ وغیرہ پر ایک انسائیکلوپیڈیا بارہ جلد میں شائع کیا ہے۔ قیمت فی جلد 20 روپیہ ہے۔ عاجز کی تحریک پر یہ کتاب رسالہ ریویو آف ریلیجنز کے فنڈ سے منگوائی گئی۔ اور اس میں سے بعض دلچسپ حصے ترجمہ کر کے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مجلس میں بعد مغرب سنایا کرتا تھا۔ اس کتاب کو شائع ہوئے قریباً تیس سال ہوئے ہیں۔ اب امریکہ کے یہودی علماء نے ایک جلد میں ایک تازہ انسائیکلوپیڈیا یہودی علوم اور تاریخ وغیرہ پر مشتمل شائع کیا ہے۔ جو قادیان کی مرکزی لائبریری کے واسطے لندن سے منگوایا گیا ہے یہ کتاب بڑی تقطیع کے قریباً سات سو صفحات پر شائع ہوئی ہے۔ اور اس کے تصنیف کرنے پر ڈیڑھ سو علماء یہود نے اپنے مضامین سے امداد کی ہے۔ چیف مصنف یعقوب ڈے ہاس صاحب مشہور جرائد نویس اور متعدد کتابوں کے مصنف ہیں۔

میں نے سرسری نگاہ سے اس کتاب کی ورق گردانی کی۔ اور بعض مضامین کو بالاستیعاب بھی پڑھا ہے۔ یہودی تاریخ حضرت مسیح ناصری کے زمانہ سے آج تک لگاتار مصائب' تباہیوں ذلتوں' جگہ جگہ سے اخراج اور دکھ درد کی کہانیوں سے لبریز ہے یورپ میں یہود عموماً سود پر روپیہ قرض دینے کا کام کرتے ہیں لوگ ان سے قرض لیتے اور سود در سود کی رقوم کی زیادتی اور ناقابل ادائیگی سے تنگ آکر ان قرض خواہوں کے قتل کے درپے ہو جاتے ہیں۔ فلسطین سے نکالے جانے اور جلاوطن کئے جانے کے سبب جب یہود دوسرے ملکوں اور شہروں میں جا آباد ہوئے تو وہاں بھی ان کے ساتھ ویسا ہی سلوک ہوا۔ 110ء میں یہود جزیرہ قبرص سے نکالے گئے اور وہاں ان کے داخلہ کی ممانعت کا قانون آج تک رائج ہے سپین' فرانس' روس' جرمنی' سوئٹزرلینڈ' اٹلی' رومانیا سے وہ بارہا نہایت ذلت اور رسوائی کے ساتھ نکالے گئے۔ اور کوئی حکومت ان کی یار اور مددگار نہ ہوئی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ڈاکٹر عبدالحمید صاحب چغتائی

پیرانہ سالی یا کہولت کے اسباب

یہ حقیقت ابھی فیصلہ طلب ہے کہ بوڑھاپا ایک طبعی امر ہے جو بدن کے غیر ارادی تغیرات سے رونما ہوتا ہے یا یہ افعال بدن کے اس انحراف کا نام ہے جو زندگی کی کش مکش اور اس کے دباؤ (Stress) سے پیدا ہوتا ہے۔

بوڑھاپا آتا ہے تو بدن کا تغذیہ اور اس کا نشوونما آہستہ آہستہ کم ہو جاتا ہے۔ بدنی بافتیں خشک ہونے لگتی ہیں اور ان کی لچک میں معتد بہ کمی آجاتی ہے۔ بدن کی ساختوں اور ان کے طبعی افعال میں انحطاط رونما ہو جاتا ہے۔ قوت اور طاقت کے طبعی ذخائر کم ہو جاتے ہیں اور محنت و مشقت کے بعد طبیعت میں از سر نو اچھال اور تازگی پیدا نہیں ہوتی۔

اگرچہ پیرانہ سالی اور جوانی کے امراض اور ان کے علاج معالجہ میں کوئی خاص فرق نہیں لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ بوڑھوں میں افعال الاعضاء کی کچھ ایسی تبدیلیاں اور انحراف پائے جاتے ہیں جو جوانوں کی بہ نسبت اپنی کیفیت و کمیت کے لحاظ سے بالکل مختلف ہوتے ہیں اس لئے ان کے امراضی اختلال کو پیرانہ سالی کے اعمال اضمحلال سے متمیز کرنا مشکل ہوتا ہے۔

صحت کو برقرار رکھنے کی سعی بھی بوڑھوں میں بعض امور کی وجہ سے محدود ہوتی ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ ہے کہ بوڑھے اس بات پر یقین کرنے کے لئے آمادہ نہیں ہوتے کہ مزمن امراض جو ان کو لاحق ہیں وہ کسی علاج معالجہ سے دور ہو سکتے ہیں۔ چنانچہ وہ اپنی جسمانی چستی و چالاکی کے فقدان کو ذہنی صحت مندی کے ساتھ بھی بلاوجہ خلط ملط کرتے رہتے ہیں۔ گویا وہ ہر کام میں بوڑھاپے کا عذر پیش کر کے اپنی کمتری اور کمزوری ہمت کا اظہار کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنے امراض کو عموماً نظر انداز کر کے علاج معالجہ کی طرف کم توجہ کرتے ہیں۔

۱- پیرانہ سالی کے مخصوص امراض پیرانہ سالی کے امراض میں سب سے اول نمبر امراض قلب کا ہے۔ بوڑھاپے کا سب سے گہرا اثر دل پر ہوتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ یہ عضو رئیس پیدائش سے بھی پہلے گویا رحم مادر سے لے کر تادم مرگ ایک منٹ کے لئے بھی اپنے کام سے غافل نہیں ہوتا۔ اور بوڑھاپے میں اس عضو کے اندر ایک قسم کی تھکاوٹ اور ماندگی پائی جاتی ہے۔ چنانچہ اگر ہمت سے زیادہ کوئی کام کیا جائے تو اس عمر میں اختلاج ہونے لگتا ہے۔ تنفس تیز ہو جاتا ہے اور ٹانگوں میں چلنے کی سکت نہیں رہتی۔

بوڑھاپے میں چونکہ عضلہ قلب اور بطون دماغ میں کمزوری اور ضعف آجاتا ہے اس لئے اس عمر میں اختلاج قلب، وجع القلب، اورطہ اور شریان تاجی کا سدہ دموی اور سقوط قلب جیسے امراض کا یکایک حملہ ہو جاتا ہے۔ یاد رہے کہ جب تک بطون قلب کی حرکات درست رہتی ہیں سقوط قلب یا سدہ دموی کا حملہ شاذونادر ہی ہوتا ہے۔ جب عضلہ قلب ضعیف ہو جاتا ہے تو وجع الصدر کی خفیف علامات رونما ہوتی ہیں۔ اس درد کے ساتھ نہ تو بازوؤں میں کوئی درد کی لہر جاتی ہیں اور نہ یہ درد شدید ہوتا ہے اس لئے مریض اس کو کچھ اہمیت نہیں دیتا۔ یہ درد جب کچھ بڑھ جاتا ہے تو آرام و سکون کی حالت میں بھی محسوس ہوتا ہے۔ پھر سوتے سوتے بھی ہونے لگتا ہے جس کی وجہ سے نیند کھل جاتی ہے۔ اور مریض بیٹھنے پر مجبور ہوتا ہے۔ اگر مریض اس کی طرف توجہ نہ کرے تو قلب کا تمام عضلہ (جرم) اثر پذیر ہو جاتا ہے۔

اب اگر اس کیفیت کے ساتھ بدنی امراض کی سمیت مثلاً پائی اوریا، وجع المفاصل، نقرس یا آتشک وغیرہ یا کسی متعدی مرض کا زہر مثلاً انفلوئنزا، نمونیا، پلوریسی، سرطان، دق و سل وغیرہ یا پھیپھڑے کا کوئی مزمن مرض بھی شامل ہو تو ایسے مریض کا دل یکایک بند ہو کر موت واقع ہو جاتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ ان امراض کی موجودگی میں علیل قلب پر بوجھ مالایطاق پڑتا ہے اور وہ اس بوجھ کا متحمل نہیں ہو سکتا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ اس کی ساخت میں ابتری پیدا ہو جاتی ہے۔

نوٹ عمر رسیدہ مریضان قلب میں ڈیجی ٹیلس کا استعمال بھی بہت احتیاط کا داعی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ بوڑھوں کے عضلہ قلب میں بعض تبدیلیوں کی بنا پر اور بدنی ساخت میں پوٹاسیم کے نمکیات کی کمی کی وجہ سے ڈیجی ٹیلس کا معمولی ڈوز بھی ان مریضوں میں مہلک ثابت ہوتا ہے۔ چنانچہ اس دوا کے استعمال سے مریض کی بھوک بند ہو جاتی ہے اور قے اور ابکائیاں آنے لگتی ہیں۔ دل گھبراتا اور بے چینی ہوتی ہے۔ اس لئے بوڑھے مریضوں میں ڈیجی ٹیلس کا استعمال بڑی احتیاط سے کرنا چاہئے۔

2- شرائین دماغ اور ان کے حادثات بوڑھوں میں قلب کی طرح دماغ بھی کمزور ہو جاتا ہے اور اس کے اوعیہ دموی کی لچک کم ہو جاتی ہے۔ چنانچہ جسمانی مشقت اور کبھی اونچی آواز سے بولنے اور جھگڑنے سے دماغ کی کوئی شریان پھٹ جاتی ہے اور محف دماغ میں جریان خون ہونے لگتا ہے۔ یہ حادثہ کبھی بوجھ اٹھانے شدت کے ساتھ کھانسنے اور بول و براز کے وقت کوندھنے سے بھی واقع ہو جاتا ہے۔ چنانچہ جب ایسا ہوتا ہے تو مریض کو درد سر کا شدید احساس ہوتا ہے جس کے جلد بعد غشی ہو جاتی ہے اور وہ بے جان ہو کر لیٹ جاتا ہے۔ پھر اسے ادھرنگ عارض ہو جاتا ہے۔ اگر ایسے مریض کے سیال نخاعی کو نکالا جائے تو اس میں خون اچھی خاصی مقدار میں پایا جاتا ہے۔

3- بطون دماغ میں سدہ دموی کا پیدا ہونا جس طرح بطون قلب اور اورطی و شریان تاجی میں سدہ دموی پیدا ہو جاتا ہے اسی طرح بطون دماغ میں بھی خون کا سدہ پیدا ہو جاتا ہے۔ یہ سدہ منافذ دماغی کو مسدود کر دیتا ہے۔ یہ حادثہ عموماً سوتے سوتے رونما ہوتا ہے۔ حملہ مرض یکایک ہوتا ہے اور اس کے ساتھ بدن میں تشنج بھی پایا جاتا ہے۔ ایسے مریض کے سیال نخاعی میں خون نہیں ہوتا اور فالج ہو جانے پر بھی مریض کے ہوش و حواس درست رہتے ہیں۔ اس کی علامات منذرہ یہ ہیں۔

الف مریض کا بدن ایک لحہ کے لئے سن ہو جاتا ہے پھر درست ہو جاتا ہے۔ اور یہ کیفیت دن میں کئی رونما ہوتی ہے۔

ب مریض کا سر چکراتا ہے اور آنکھوں تلے اندھیرا آجاتا ہے۔

ج حملہ مرض کے ساتھ فالج ہو جاتا ہے مگر ہوش وحواس درست رہتے ہیں۔

د ان مریضوں کو ایسی ادویہ سے فائدہ ہو جاتا ہے جو خون کو رقیق کرنے والی اور اس کی طاقت انجماد کو کم کرنے والی ہوں۔

ہ اگر ایسا مریض تکلم پر قادر ہو اور اعضاء بدن سے کام لے سکے تو علاج معالجہ سے صحت ہو جاتی ہے ورنہ علاج سے فائدہ نہیں ہوتا۔

4- فقرالدم بوڑھوں میں فقرالدم کی علامت ہمیشہ کسی بدنی مرض کی طرف اشاہ کرتی ہے۔ مثلاً فقرالدم خبیث عارض ہو گا۔ استحالہ غذائی میں نقص موجود ہو گا۔ کسی متعدی مرض کی سمیت بدن میں منجبس ہوں گی۔ مثلاً پیچش، انفلوئنزا، دمہ، برنکونمونیا، آتشک یا سوزاک وغیرہ یا بدن میں خون کم پیدا ہوتا ہو گا۔

فقرالدم کی اولین علامت یہ ہے کہ مریض کی قوت کار کم ہو جاتی ہے۔ تنفس میں ضیق پیدا ہونے لگتا ہے۔ خفقان اور اختلاج قلب رہتا ہے۔ کبھی سقوط قلب سے موت واقع ہو جاتی ہے۔

5- استحالہ غذائی بوڑھاپے میں چونکہ بدن کی ساختوں اور بافتوں کے اعمال حیات میں نقص آجاتا ہے اور عضلات میں آبی اور لحمی اجزاء کے کم ہو جانے سے بدن میں ترہل اور ڈھیلا پن عارض ہو جاتا ہے۔ معدہ انتڑیوں اور جگر کے افعال میں نقص آجانے سے غذا جزو بدن نہیں بنتی۔ جس کی وجہ یہ ہوتی ہے کہ معدہ میں گیسٹرک جوس (افرازات معدی) اور انتڑیوں میں En zymine (رطوبات ہاضمہ) کم پیدا ہوتی ہیں۔ اس لئے استحالہ غذائی کماحقہ نہیں ہوتا۔ گویا بدن کی ساختوں کو پوری غذا نہیں ملتی۔ جس کے سبب بدن کے عضلات ڈھیلے ہو کر لٹک جاتے ہیں۔

فقرالدم اور استحالہ غذائی کے نقائص کا ازالہ وٹامن ب۔ ب ۱۲ اور ج سے کرنا چاہئے۔
(Vitamin C اور Vitamin2‘12)

اقتصادی اور خانگی حالات بوڑھاپے میں ذرائع آمدنی کم ہو جاتے ہیں۔ خانگی تنازعات بڑھ جاتے ہیں۔ غذا کے اوقات اور اس کی نوعیت میں فرق آجاتا ہے۔ مرغوب الطبع غذا میسر نہیں آتی۔ دل پسند مشاغل کا فقدان ہو جاتا ہے۔ دوست یار کم ہو جاتے ہیں۔ ان سب امور کا صحت پر بری طرح سے اثر ہوتا ہے۔

اس کمی کو پورا کرنے کے لئے بوڑھوں کو تفکرات سے آزاد رہنا چاہئے۔ انہیں کوشش کرنی چاہئے کہ وہ کسی سے نہ الجھیں اور خوش و خرم رہنے کی کوشش کریں۔

غذائی نقائص اور اس میں حیاتین کی کمی کو ادویہ سے پورا کرنا چاہئے مثلاً Geriplex Kapseals کا استعمال غذائی کمی کو پورا کر کے حیاتین کا تناسب قائم کرنے میں بہت مفید و موثر دوا ہے۔ بعد غذا ایک کیپسول کھا لینی چاہئے۔

اگر غذائی نقص کے ساتھ غیر قناتی عدد کے افرازات میں بھی نقص موجود ہو تو Eldec Kapseals عمدہ رہتی ہے۔ اس دوا سے بوڑھوں کی صحت پر خوشگوار اثر پڑتا ہے اور صحت خاطر خواہ ترقی کرتی ہے۔

جراحی اعمال اور بڑھاپا عصر حاضر کے ترقی یافتہ اعمال جراحی نے بوڑھوں کے جراحی عملیات کو بھی آسان کر دیا ہے۔ بایں ہمہ بوڑھوں میں انتڑیوں اور قولوں کے اعمال جراحیہ زیادہ کامیاب نہیں ہوتے۔

بوڑھوں کے اعمال جراحیہ کے وقت ان کے تمام امراض و عوارض پر عمیق نظر ڈالنی چاہئے خواہ وہ امراض و عوارض عملیہ سے متعلق ہو سکے کہ کون کون سے گزشتہ یا موجودہ عوارض عملیہ پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔ اور یہ یاد رکھنا چاہئے کہ بوڑھوں کا حافظہ کمزور ہوتا ہے وہ اپنے واقعات کو گڈمڈ کر کے بیان کرتے ہیں۔ کبھی بعض اہم واقعات کو معمولی خیال کر کے یا تو ان کا ذکر ہی چھوڑ دیتے ہیں اور یا ان کا ذکر ایسی معمولی اور بے وقعت بات کی طرح کرتے ہیں جس کا تذکرہ یا عدم تذکرہ برابر ہو۔

اس کے علاوہ تمام اعمال جراحیہ میں ان کو احتقان دریدی کے ذریعہ گلوکوس یا انسانی خون کا دینا ضروری ہوتا ہے۔

عملیہ سے پہلے ان کے قلب کی حالت کو بھی امتحان کر لیں۔ اور جن بوڑھے مریضوں کے پیٹ کا اپریشن ہونا ہو انہیں کچھ لحمی اغذیہ کھلانی چاہئیں۔

بوڑھوں میں جراحی عملیہ ناگزیر ہو تو اسے جلد سے جلد کر دینا چاہئے۔ اور دوا رو بے ہوشی کا انتخاب بھی مریض کی حالت کے مطابق کرنا چاہئے۔

اپریشن کے بعد بھی بوڑھوں کی پوری پوری خبرداری رکھیں۔ کیونکہ معمولی غفلت سے بھی نتائج بالکل بدل جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی دیکھتے رہیں کہ مریض کے سیال بدن میں کسی قسم کی کمی نہ آئے۔ تنفس درست رہے اور مریض کو ہمت بندھی رہے۔

باقی صفحہ 5 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابن العطاء

میرا کالم

کہتے ہیں۔ وبیکار مباش کچھ کیا کر۔ یعنی بیکار مت رہیے' کوئی نہ کوئی کام کرتے رہئے۔ لیکن بعض اوقات یہ سمجھ ہی نہیں آتی کہ کیا کیا جائے۔ بے کاری ایک مجبوری کی طرح سر پر سوار ہو جاتی ہے۔ سوچنے کے باوجود کوئی ایسا کام نظر نہیں آتا جس پر وقت صرف کیا جائے۔ چنانچہ جو لوگ کہتے ہیں۔ بے کار مباش کچھ کیا کر جب ان کے سامنے یہ بات آتی ہے کہ کرنے کو کوئی کام ہے ہی نہیں تو کیا کیا جائے۔ وہ بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہتے ہیں اور کچھ نہیں تو کپڑے پھاڑ کر سیا کر۔ بظاہر تو یہ کام ہے ایک ایک کپڑا لیا اسے پھاڑا اور پھر سینے لگ گئے۔ لیکن کیا یہ کام کرنے کے لائق ہے۔ ہرگز نہیں سلے سلائے کپڑوں کو پھاڑا ہی کیوں جائے۔ یہ اور بات ہے کہ نیا کپڑا ہو اسے پھاڑا جائے اور اس سے سلوار یا قمیض سینے بیٹھ جائیں لیکن یہ تو مطلب نہیں ہے یہ تو کام ہے اس کام کے متعلق تو یہ بات نہیں کہی گئی۔ بہرحال وقت کو استعمال میں لانے کے لئے کوئی نہ کوئی کام ہونا چاہئے۔ بعض اوقات وقت کی اہمیت پر تو زور دیا جاتا ہے لیکن یہ نہیں سمجھایا جاتا کہ وقت کو استعمال کس طرح کیا جائے۔ مثلاً ایک جلسہ ہو رہا ہے مقرر کو صدر صاحب نے کہا ہے کہ پانچ منٹ باقی ہیں مقرر نے پانچ منٹ میں بات تو آگے بڑھانی ہے لیکن ختم نہیں کر سکا اور صدر صاحب نے گھنٹی بجا کر مقرر کو تقریر ختم کر کے بیٹھ جانے کو کہا۔ سننے والوں کو تشنگی رہ گئی۔ اگر اسے پانچ منٹ مزید مل جاتے تو اپنی بات پوری کر لیتا۔ جلسے کے بعد جب لوگ گھروں کو جا رہے تھے تو راستے میں ایک اچھا گھاس والا پلاٹ دیکھ کر وہاں کچھ لوگ بیٹھ گئے۔ کچھ لیٹ گئے اور گپیں مارنے لگے۔ صدر صاحب وہاں سے گزرے ان کے ساتھ ایک دوست بھی تھے وہ کہنے لگے کہ اگر آپ اس مقرر کو پانچ منٹ اور دے دیتے تو کیا حرج تھا۔ ہمارے پاس تو وقت کا ایک خزانہ موجود ہے یہ دیکھئے یہ لوگ اس جلسہ سے باہر آ کر کسی کام پر نہیں گئے۔ یہاں بیٹھ گئے ہیں یا لیٹ گئے ہیں۔ اور کافی دیر تک یہ یہیں رہیں گے۔ لیکن بہرحال زور اس بات پر دیا جاتا ہے۔ ہر کام وقت پر ہونا چاہئے وقت پر شروع کریں۔ وقت پر ختم کریں۔ ایک اور تقریب میں دوست کچھ دیر سے آ رہے تھے ایک صاحب نے بھنا کر کہا انہیں وقت کی کوئی قدر نہیں ہے۔ ساتھ ہی بیٹھا ایک دوست کہنے لگا۔ وقت کی قدر تو ہے لیکن انہیں پتہ ہے کہ نہ یہ تقریب وقت پر شروع ہو گی اور نہ وقت پر ختم ہو گی لوگ جب چاہیں آئیں گے اور جب آ جائیں گے تو تقریب شروع ہو جائے گی۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم لوگ وقت کے لحاظ سے بہت امیر ہیں جب چاہیں اور جتنا چاہیں اور جس طرح چاہیں خرچ کریں اگر ہمارے پاس کام ہی کام ہو تو وقت کم پڑ جائے اور کام زیادہ ہو جائے۔ لیکن اب وقت بچتا ہے اور کام کی سمجھ نہیں آتی کہ کیا کیا جائے۔ یہ عجیب کیفیت ہے۔ ہونا تو یہی چاہئے کہ قومی طور پر ہم اس بات کے قائل ہو جائیں اور اس پر مائل ہو جائیں کہ اپنے وقت کو پوری طرح مصرف میں لائیں کوئی نہ کوئی کام کرتے رہیں۔ ایسا نہ ہو کہ خالی وقت گزارنا مشکل ہو جائے اور بیکاری کا لیبل لگ جائے۔ لیکن یہ بات کسی ایک جگہ کی نہیں ہے کہتے ہیں کہ کسی عورت نے فون کر کے پلمبر کو بلایا جب پلمبر آیا اس نے گھنٹی بجائی تو جو عورت باہر نکلی تو اسے بتایا کہ میں پلمبر ہوں۔ وہ کہنے لگی کہ میں نے تو پلمبر کو نہیں بلایا۔ پلمبر کہنے لگا آپ مسز وقار نہیں ہیں؟ کہنے لگی مسز وقار کو تو تین مہینے ہوئے یہاں سے شفٹ کر گئی ہیں۔ پلمبر نے بڑی حیرانگی سے کہا بڑی عجیب بات ہے کہ ادھر فون کرتے ہیں کہ کام کر جاؤ اور ادھر مکان ہی چھوڑ کے چلے جاتے ہیں پلمبر کو اس بات کا احساس نہیں ہوا کہ فون تو آج سے تین مہینے پہلے کیا گیا تھا۔ اور وہ اب آ کے شکوہ کر رہا ہے کہ ادھر فون کرتے ہیں ادھر مکان شفٹ کر جاتے ہیں۔ لیکن دراصل بات یہ ہے کہ اس پلمبر کے پاس کام اور وقت کا وہ توازن نہیں ہے جو عام طور پر ہونا چاہئے۔ کام بہت زیادہ ہے وقت بہت تھوڑا ہے۔ وہ اکثر یہ شکوہ کرتا ہے کہ 24 گھنٹوں میں ہی دن رات گزر جاتے ہیں۔ کچھ زیادہ وقت ہونا چاہئے تھا۔ اس نے فون سنا کام میں مصروف تھا اور مصروف ہی رہا اور اتنا مصروف رہا کہ تین ماہ کے بعد یاد آیا کہ فون آیا تھا کہ فلاں گھر آ کر پلمبنگ کرنی ہے۔

تو دیکھا آپ نے کتنا فرق ہے دونوں باتوں میں۔ ایک یہ کہ وقت ہے کام نہیں اور ایک یہ ہے کہ کام ہے وقت نہیں۔ خیر ان دونوں باتوں کو چھوڑیئے۔ اور اتنا تو کیجئے کہ ہر وقت کوئی نہ کوئی کام کرتے رہئے۔ اس کا ہماری سوچ سے بہت گہرا تعلق ہے۔ اگر ہم سوچنے لگیں تو کام پر کام نکلتا آئے گا۔ ضروری نہیں ایک ہی جگہ بیٹھ کر کام کیا جائے ۔ آپ کسی کی عیادت کرنے چلے جایئے۔ آپ سیر کرنے چلے جایئے۔ آپ دوستوں کو اپنے گھر پر بلا لیجئے۔ لیکن یہ یاد رکھئے کہ مصروف رہنا ضروری ہے اور مصروفیات کا پیدا کرنا ہمارے اپنے ہاتھ میں ہے اور ہماری اپنی سوچ سے تعلق رکھتا ہے۔

بقیہ صفحہ 4

نفسیاتی اثرات انفعالات نفسانی مثلاً غم و غصہ' حزن ومایوسی' نفرت وانفعال کو تو نہیں بدل سکتے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ دل و دماغ جو عمر گزشتہ کے اثرات و تقاضات کی وجہ سے کمزور ہو چکے ہوتے ہیں ان پر ان انفعالات نفسانیہ کا بہت اثر ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات تو دم تک اکھڑ جاتا اور اختلاج قلب ہونے لگتا ہے۔

بوڑھاپے میں اقتصادی پریشانیاں' گھر کا ناگوار ماحول' غیر موزوں بود و باش' کاروبار اور نوکری چاکری سے علیحدگی' ذرائع آمد کی کمی' خویش و اقارب کی بے پرواہی اور غیر ہمدردانہ برتاؤ' پیار و محبت کا فقدان' اپنے تن بدن سے بے پرواہی' عزیز و اقارب کا فراق یا موت وغیرہ ایسے امور ہیں جو دل و دماغ پر بری طرح اثر انداز ہوتے ہیں۔

انسان بوڑھا ہو کر اپنے مال کو خرچ نہیں کرتا اور بخل سے کام لیتا ہے۔ وہ اپنی عادات کی وجہ سے اپنوں اور بیگانوں کی نظروں سے گر جاتا ہے۔ اس میں خودی اور خود رائی زیادہ ہو جاتی ہے۔ اسے غصہ جلد آتا ہے۔ اور معمولی باتوں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ وہ جلد ناراض ہوتا رہتا ہے۔

بوڑھوں کی آنکھوں کی بصارت' کانوں کی سماعت اور دماغ کی قوت حافظہ بہت کمزور ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے وہ تنہائی پسند ہو جاتا ہے۔ دوسروں سے بدگمان رہتا ہے۔ کسی کو اپنا ہمدرد اور ہمراز نہیں سمجھتا۔ ان عوارض کا علاج صرف نفسیاتی طور پر کرنا چاہئے۔ اور بوڑھوں کا اعتماد حاصل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے اور حتی الوسع انہیں خوش و خرم رکھنا چاہئے۔ ان کی کسی بات پر اظہار ناپسندیدگی نہ کرنا چاہئے۔ گویا ان کا دل بہلانے اور انہیں خوش رکھنے کی سعی کرنی چاہئے۔ ان ہدایات پر عمل کرنے سے ان کے باقی ماندہ ایام زندگی خوشی اور بہجت سے گزر سکتے ہیں۔

اب ہم ذیل میں ایک نقشہ دیتے ہیں جس میں 65 سال سے اوپر عمر کے بوڑھوں کی امراض کا فیصد تناسب دکھلایا گیا ہے۔

قلب اور دوران خون کے امراض 23ء1
ہڈیوں اور جوڑوں کے امراض 16ء3
کان اور آنکھوں کے امراض 19ء7
پاؤں اور نقرس کے امراض 8ء7
معدہ اور انتڑیوں کے امراض 8ء7
عصبی امراض 8ء7
امراض گردہ 7ء7
ذیابیطس 4ء1
امراض شش و تنفس 4ء1
متفرق امراض 4ء3
میزان 100

یہ اعداد و شمار ماہر اپیل اور ڈی سکو نے فراہم کئے ہیں۔

بوڑھوں میں سب سے زیادہ امراض قلب اور شرائین سے متعلق ہوتے ہیں۔ مثلاً سدہ دموی جو شریان تاجی میں واقع ہوتا ہے۔ فشار الدم قوی (ہائی بلڈ پریشر) اور تصلب شرائین وغیرہ پھر تحجر مفاصل' وجع المفاصل اور نقرس کی باری آتی ہے۔

اگر بوڑھوں کے ماحول اور خوراک میں مناسب تصرف کر دیا جائے تو وہ ان امراض کی زد سے بچ نکلتے ہیں۔ ان امراض کے علاوہ ضعف و ناطاقتی' سرطان اور ہڈیوں کے فریکچرز (کسر عظام) بھی پائے جاتے ہیں۔ اور یہ بوڑھاپے کے کثیر الوقوع حوادث ہیں۔ چنانچہ عمر رسیدہ اشخاص ان حوادث کی تاب نہیں لا سکتے اور گھل گھل کر ختم ہو جاتے ہیں۔

قلب کی شریان تاجی کا سدہ یہ مرض بوڑھوں میں کثیر الوقوع ہے اور بڑے خطرات کا حامل ہے۔ کیفیت اس مرض کی یہ ہے کہ قلب کی شریان تاجی کے اندر خون کا تھکا جم جاتا ہے اور دوران خون میں مزاحمت پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے مریض کو تنگی نفس' بے چینی اور مقام قلب پر درد ہوتا ہے۔ آج سے چند سال قبل دنیائے طب کے پاس کوئی ایسی موثر دوا موجود نہ تھی جس سے خون کا یہ سدہ بخیر و خوبی حل ہو جاتا۔ معالج بھی زیادہ تر قدرت پر بھروسہ کرتا تھا اور مریض کو کامل سکون میں رہنے کی تاکید کرتا تھا۔ بایں ہمہ مریض کی معمولی حرکت یا مشقت سے اس سدہ دموی کا جما ہوا خون قدرے قلیل جدا ہو کر دوران خون میں شامل ہو جاتا۔ اور دوران خون کے ذریعہ جب یہ تھکا پھیپھڑوں یا دماغ کی باریک رگوں میں پہنچ کر ان کے منافذ کر بند کر دیتا تو مریض ناگہانی طور پر موت کو لبیک کہہ دیتا تھا۔ ایسے مریضوں کو مسکنات کا استعمال کرایا جاتا ہے اور محرکات قلب مثلاً شراب و کباب' قہوہ و کافی' انڈہ اور گوشت وغیرہ کا استعمال بہت مضر بلکہ جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔

ایسے مریضوں کو کامل آرام و سکون کے ساتھ لٹائے رکھیں تاکہ یہ سدہ آہستہ آہستہ حل ہو جائے اور خوراک ہلکی اور زود ہضم کھلائیں۔ پھلوں کا رس دیں اور حتی الوسع تفکرات سے انہیں علیحدہ رکھیں۔

عصر حاضر کے محققین نے بڑی چھان بین اور ہزاروں تجربات کے بعد ایسی ادویہ کو طبی دنیا کے سامنے پیش کیا ہے جو خون کے قوام کو رقیق کر دیتی ہیں۔ اور خون کے رقیق ہونے سے قلب اور دماغ کے دموی سدے حل ہو جاتے ہیں۔

ان دواؤں کو طبی عجوبہ خیال کیا جاتا ہے اور ان کی ایجاد نے سدہ دموی جیسے صعب و عسیر العلاج مرض کا علاج بھی سہل بنا دیا ہے۔

(الفرقان مئی 1960ء)

حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) فرماتے ہیں

جب دنیا کے لئے ایسے کام کر لیتے ہیں تو کیا وجہ ہے کہ حقیقی آرام اور ہمیشہ کے سکھ کے لئے اتنی کوشش نہیں کی جاتی اصل میں ایسے لوگ خدا تعالیٰ کی اور خدا تعالیٰ کے انعام اکرام کی قدر نہیں کرتے اگر اسکی قدر کرتے تو جان کیا چیز تھی جو قربان کرنے کے لئے تیار نہ ہو جاتے۔ اصلی زندگی اور حقیقی سکھ تو ہے ہی وہ جو خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنے سے حاصل ہوتا ہے حقیقی زندگی تو اپنے آپ پر ایک موت وارد کر لینے سے ہی ملا کرتی ہے ایسے لوگ جو جنتروں اور منتروں اور ٹونوں اور ٹوٹکوں کی تلاش میں پھرتے رہتے ہیں دین کے لئے کوشش کرنا چاہتے ہی نہیں بلکہ چاہتے ہیں کہ بڑے آرام سے اور گھر بیٹھے بیٹھائے قلب کی صفائی حاصل ہو جائے اصل میں جھوٹے قصوں اور کہانیوں نے ان لوگوں کو بڑا نقصان پہنچایا ہے اور ایسی باتوں سے انہوں نے سمجھ رکھا ہے کہ دین ایک ایسی چیز ہے جو جنتروں منتروں اور تعویذوں سے حاصل ہو سکتا ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بین المملکتی حالات - واقعات - شخصیات

ترکی کا امریکہ کو انکار

عراق پر امریکہ کے حملوں کو سفارتی اور عالمی سطح پر جو ناکامی دیکھنی پڑی ہے اس کا ایک تازہ اظہار یوں ہوا ہے کہ ترکی نے عراق پر حملے کے لئے امریکہ کو فوجی اڈے دینے سے انکار کر دیا ہے۔ امریکہ کے پرانے اور اہم اتحادی ترکی نے کہا ہے کہ وہ عراق پر حملہ کرنے کے لئے امریکہ کو اپنے اڈے فراہم نہیں کرے گا۔ وائس آف امریکہ نے بتایا ہے کہ ترک وزیراعظم مسٹر نجم الدین اربکان نے کہا ہے کہ عراق کے خلاف امریکہ کی کسی بھی کارروائی سے خلیج میں کشیدگی بڑھے گی۔ ترکی کی وزیر خارجہ مسز تانسو چیلر نے بھی کہا ہے کہ ترکی' جنوبی ترکی کے اڈوں پر تعینات امریکی طیاروں کو عراقی ٹھکانوں پر بمباری کرنے کی اجازت نہیں دے گا۔ اس سے قبل سعودی عرب اور پھر کویت بھی عراق پر حملے کرنے کے لئے اپنی سرزمین کی اجازت دینے سے انکار کر چکے ہیں۔

سعودی عرب اور کویت کا مسئلہ یہ ہے کہ امریکہ نے گزشتہ خلیج کی جنگ میں تمام اخراجات کا بل انہی دو ملکوں سے وصول کیا تھا جس کی وجہ سے دنیا کے یہ دو امیر ترین ملک اپنے شاہانہ اخراجات کو محدود کرنے پر مجبور ہو چکے ہیں۔ اور اب چونکہ ان کو عراق سے خطرہ کوئی نہیں رہا اور فوری طور پر ان کا عراق سے جھگڑا بھی کوئی نہیں اس لئے یہ ممالک محض امریکہ کی چوھدراہٹ قائم کرنے کے لئے مزید خرچہ کرنے یا امریکہ کا ساتھ دینے پر آمادہ نہیں ہیں۔ اس لحاظ سے امریکہ کے تازہ حملے سفارتی سطح پر ناکامی سے دوچار ہیں۔ امریکہ نے کہا تھا کہ وہ عراق پر ایک بار پھر حملہ کرے گا تاکہ امریکہ کے قائم کردہ نوفلائی زون کی خلاف ورزی پر عراق کو سزا دی جاسکے۔ یاد رہے کہ عراق نے امریکہ کا یہ من مانا فیصلہ قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے جس کے تحت امریکہ نے عراق کی فضا میں نوفلائی زون قائم کر رکھا ہے۔

○○○

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا انتخاب

اس سال کے آخیر میں اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کا دوبارہ انتخاب ہو گا۔ امریکہ نے موجودہ سیکرٹری جنرل مسٹر بطروس غالی کی مخالفت کا اعلان کیا ہے۔ اصولا" تو اس مخالفت کے بعد مسٹر غالی کو اس عہدے کے لئے دوبارہ کھڑا ہی نہیں ہونا چاہئے تھا۔ لیکن روس فرانس چین اور عرب ممالک نے مسٹر غالی کی حمایت کا اعلان کیا ہے جس کی وجہ سے مسٹر غالی کو دوبارہ انتخاب لڑنے کا خیال ہوا ہے اقوام متحدہ میں روس کے سفیر سر جی لیورو نے کہا ہے کہ روس نے مسٹر غالی کی حمایت کا مصمم ارادہ کر رکھا ہے۔ اور ہم نومبر تک اس معاملے میں دوبارہ مذاکرات کے لئے تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ان کا ملک کھل کر بطروس غالی کی حمایت کرنے کا اعلان کرچکا ہے۔

ادھر اقوام متحدہ میں امریکہ کی خاتون سفیر مسز میڈیلین ارباٹ نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے عہدے کے لئے مسٹر غالی کے انتخاب کی مخالفت جاری رکھے گا۔ اور اگر اس کے باوجود مسٹر بطروس غالی منتخب ہو گئے تو امریکہ ان کے تقرر کو ویٹو کر دے گا۔

مسٹر بطروس غالی کا تعلق مصر سے ہے اور وہ مذہبا عیسائی ہیں۔ جب ان کا انتخاب ہوا تو ان کو امریکہ اور اسرائیل کی حمایت حاصل تھی۔ اور اپنے عہدے میں بڑے لمبے عرصے تک وہ امریکہ کے تابع مہمل کا کردار ادا کرتے رہے ہیں۔ لیکن چند ماہ ادھر کی بات ہے کہ انہوں نے امریکی پالیسیوں سے کچھ اختلاف کا اظہار کیا۔ بس اسی بات پر امریکہ ان سے ناراض ہو گیا کہ کیوں اس کے کہے پر لفظاً لفظاً عمل نہیں کیا جارہا۔ یاد رہے کہ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کے انتخاب کی آخری منظوری سلامتی کونسل دیتی ہے۔ سلامتی کونسل میں بڑی طاقتوں امریکہ روس فرانس برطانیہ اور چین کو ویٹو کا حق حاصل ہے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ جنرل اسمبلی بھاری اکثریت سے کسی قرارداد کو پاس کر دیتی ہے۔ لیکن سلامتی کونسل جو اصل بااختیار ادارہ ہے اس کا ایک مستقل رکن عالمی ممالک کی بھاری اکثریت کی رائے کو ایک ویٹو سے ختم کر دیتا ہے۔ روس اور امریکہ ایسے کام کرتے رہتے ہیں اس لئے جب تک تمام بڑی طاقتیں راضی نہ ہوں اس وقت تک سیکرٹری کا عہدہ کسی شخص کو نہیں مل سکتا۔

○○○

مسٹر یلسن کا پیچیدہ دل کا آپریشن

روس کے بیمار صدر مسٹر بورس یلسن جنہوں نے اپنی بیماری کی نوعیت کو چھپا کر روس کا صدارتی انتخاب حال ہی میں جیتا ہے اور مزید چار سال کے وہ روس کے صدر بنے ہیں۔ ان کے دل کا ایک پیچیدہ اور مشکل آپریشن ہونے والا ہے۔ ان کو اس مقصد کے لئے ہسپتال میں داخل کیا جا چکا ہے۔ جہاں ڈاکٹر ان کے آپریشن کی تیاری کر رہے ہیں۔ امریکہ سے بھی ماہر ڈاکٹر بلوا لئے گئے ہیں۔ لیکن آپریشن ایسا خطرناک ہے کہ شاید اسی وجہ سے روسی ڈاکٹر ان کے ہسپتال میں قیام کو توسیع دیتے جا رہے ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ان کا آپریشن کامیاب ہو گیا تو تب بھی ان کو ایک لمبا عرصہ ہسپتال میں گزارنا پڑے گا۔

صدر یلسن نے اپنے دل کے آپریشن کے پیش نظر اپنے بہت سے اختیارات اپنے وزیراعظم چرنومردین کو منتقل کر دیئے ہیں۔ تاہم ایٹمی ہتھیاروں کو استعمال کرنے کا بٹن ابھی تک ان کے پاس ہے۔

○○○

کانگریس کی معافی

بھارت کے مسلمان شدید مشکل صورت حال سے دوچار ہیں بھارت کی کوئی بھی بڑی پارٹی مسلمانوں کی دوست نہیں رہی اس لئے حالیہ انتخابات میں مسلمانوں نے کسی ایک پارٹی کو ووٹ نہیں دیئے۔ اب سابق حکمران جماعت کانگرس پارٹی نے کہا ہے کہ وہ اپنے دور حکومت میں مسلمانوں کو انصاف فراہم کرنے میں ناکام رہی ہے۔ اور کانگرس پارٹی نے اس کوتاہی پر بھارتی مسلمانوں سے معافی مانگ لی ہے۔ یہ اعلان پارٹی کے جنرل سیکرٹری نے کیا ہے۔

○○○

احمدیہ ٹیلی ویژن

انٹرنیشنل کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

منگل یکم- اکتوبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس

1-00 دین حق کی تعلیم روحانی خزائن

1-30 (-) اصول کی فلاسفی

2-00 ترجمہ کلام الہٰی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔

3-00 فرنچ سیکھئے۔

3-30 متفرق پروگرام۔

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔

4-30 چلڈرنز کارنر-

5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔

6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن سپورٹس ہاکی ٹور حصہ 4۔

7-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔

8-00 فرنچ سیکھئے۔(دوبارہ)۔

8-30 متفرق پروگرام۔

9-00 ترجمہ کلام الہٰی کلاس از حضرت امام جماعت الرابع 96-9-30 (دوبارہ)۔

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔

10-30 چلڈرنز کارنر-

11-00 پشتو پروگرام۔

12-00 (دوپہر) دین حق کی تعلیم روحانی خزائن۔

12-30 (-) اصول کی فلاسفی۔

1-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)

2-00 بنگلہ پروگرام-اردو پروگرام۔

3-00 (سہ پہر) ترجمہ کلام الہٰی کلاس (سابقہ قسطیں (دوبارہ)۔

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔

4-30 چلڈرنز کارنر-

5-00 فرام دی آرکائیوز خطبہ 89-4-28 بیت الفضل لندن یو-کے-

6-00 (شام) ترجمہ کلام الہٰی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- 96-9-26 (نیا)۔

7-00 طبی معاملات بچہ کی حفاظت حصہ 4

7-30 ایک نو احمدی کے ساتھ گفتگو محمد اشفاق گوجرانوالہ۔

8-00 لقاء مع العرب (نیا)۔

9-00 نارویجین پروگرام- (-) اصول کی فلاسفی

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔

10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

11-00 جرمن پروگرام۔

بدھ 2- اکتوبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس (نیا)۔

1-00 اراؤنڈ دی گلوب ہماری کائنات

1-30 متفرق پروگرام

2-00 ترجمہ کلام الہٰی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (نیا)۔

3-00 چینی سیکھئے۔

3-30 حکایات شیریں (نیا)۔

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔

4-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (دوبارہ)۔

5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)۔

6-00 طبی معاملات بچہ کی حفاظت حصہ 4 میزبان ڈاکٹر عالیہ عصمت مہمان ڈاکٹر امتہ الرقیب (دوبارہ)۔

6-30 ایک نو احمدی کے ساتھ گفتگو۔

7-00 (صبح) اردو کلاس (دوبارہ)۔

8-00 چینی زبان سیکھئے۔(دوبارہ)۔

8-30 حکایات شیریں (دوبارہ)۔

9-00 ترجمہ کلام الہٰی کلاس۔ از حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)۔

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔

10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع۔

11-00 روسی پروگرام۔

12-00 (دوپہر) اراؤنڈ دی گلوب ہماری کائنات۔

12-30 متفرق پروگرام

1-00 لقاء مع العرب۔(دوبارہ)۔

2-00 بنگلہ پروگرام اردو پروگرام۔

3-00 (سہ پہر) ترجمہ کلام الہٰی کلاس (سابقہ اقساط (دوبارہ)۔

4-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔

4-30 چلڈرنز کارنر۔

5-00 افریقن پروگرام- (-) اصول کی فلاسفی۔

6-00 (شام) نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع-(نیا)۔

7-00 درثمین حصہ 10

8-00 لقاء مع العرب۔

9-00 فرنچ پروگرام پروگرام۔

10-00 تلاوت-حدیث-خبریں۔

10-30 چلڈرنز کارنر-

11-00 جرمن پروگرام۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ٹیلیویژن انٹرنیشنل

آج کے پروگرام

پاکستانی وقت کے مطابق

ہفتہ 28- ستمبر 1996ء

12-00 (رات) اردو کلاس حضرت صاحب کے ساتھ (نیا)-
1-00 طبی معاملات از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب-
1-30 ملاقات حضرت امام جماعت الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)-
2-30 فرنچ سیکھئے-
3-00 خطبہ - از حضرت امام جماعت الرابع 27-9-96 (دوبارہ)-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
4-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت الرابع (دوبارہ)-
5-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
6-00 احمدیہ ٹیلی ویژن ورائٹی- نمائش نصرت جہاں اکیڈمی-جونیر سیکشن-
7-00 (صبح) اردو کلاس-(دوبارہ)-
8-00 فرنچ سیکھئے (دوبارہ)-
8-30 متفرق پروگرام
9-00 ملاقات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع اردو بولنے والے احباب کے ساتھ (دوبارہ)-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر- ملاقات حضرت امام جماعت الرابع (نیا)
11-00 خطبہ - از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع 27-9-96 (دوبارہ)-
12-00 (دوپہر) طبی معاملات -از ڈاکٹر مجیب الحق صاحب-
12-30 متفرق پروگرام
1-00 لقاء مع العرب-
2-00 بنگلہ پروگرام -اردو پروگرام-
3-00 ترجمہ کلام الٰہی کلاس (سابقہ اقساط دوبارہ)-
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 محفل سوال و جواب- حضرت امام جماعت الرابع کے ساتھ - انصاراللہ اجتماع اسلام آباد یو-کے ستمبر 1996ء-
6-00 (شام) بچوں کی ملاقات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے ساتھ 18-9-96 (نیا)-
7-00 ہمارے دوستوں سے ملئے-
8-00 لقاء مع العرب (دوبارہ)-
9-00 عربی پروگرام-
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں-
10-30 چلڈرنز کارنر-
11-00 جرمن پروگرام-

اطلاعات و اعلانات

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ رحمیٰ ماجد صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر عبدالماجد صاحب PCSIR ہاؤسنگ سوسائٹی نیو کیمپس لاہور کا نکاح ہمراہ مکرم محمد احمد نجمی صاحب لاہور ابن مکرم انوار احمد صاحب لیہ مورخہ 96-9-12 مکرم محمد یونس خالد صاحب مربی سلسلہ نے ماڈل ٹاؤن لاہور میں بعوض 60 ہزار روپے حق مہر پڑھا۔ عزیزہ رحمیٰ محترم ڈاکٹر عبدالمغنی صاحب کی پوتی اور محترم ملک محمد مستقیم صاحب ایڈووکیٹ ساہیوال کی نواسی ہے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد سلیم صاحب جنجوعہ (ڈرائیور اسٹیٹ محمد آباد و سیم آباد) خال دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ حرکت قلب بند ہونے کی وجہ سے مورخہ 96-9-19 کو بعمر 60 سال اپنے مولا حقیقی کو جا ملے۔ موصوف مکرم وسیم احمد شاہد صاحب معلم وقف جدید کے والد تھے۔ مورخہ 96-9-20 کو بعد جمعہ محترم مولانا منیر الدین احمد صاحب مربی سلسلہ احمدیہ نے جنازہ پڑھایا اور بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں آئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم محمد شریف صاحب نے دعا کرائی۔ ان کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ مکرم میاں انوار احمد صاحب اچانک ہارٹ اٹیک کی وجہ سے 23- جولائی 96ء کو وفات پا گئے ہیں۔ ان کا جنازہ مکرم ڈاکٹر محمد احسن صاحب نے پڑھایا۔ موصوف کی اسلام آباد میں احمدیہ قبرستان میں تدفین ہوئی اور مکرم احسن صاحب نے دعا کرائی۔ موصوف کی بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

○ داؤد کالج آف انجینئرنگ ٹیکنالوجی کراچی نے ماسٹر آف اربن ڈیزائن میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں۔ درخواست دہندگان جنہوں نے آرکیٹیکچر یا سٹی پلاننگ یا سول انجینئرنگ میں گریجوایشن کی ہو وہ درخواست دینے کے اہل ہیں۔

داخلہ سے قبل داخلہ ٹیسٹ اور انٹرویو کلیئر کرنا لازمی ہے۔ داخلہ فارم داؤد کالج آف انجینئرنگ ٹیکنالوجی اقبال کیمپس گلی نمبر 6 بلاک نمبر 17 گلشن اقبال کراچی سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 96-10-17 مقرر ہے۔

(نظارت تعلیم)

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ عنبرین قدوس دختر مکرم عبدالقدوس صاحب نے امسال ایف اے کا امتحان بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن گوجرانوالہ کے تحت دیا اور 1100/826 نمبر حاصل کرکے بورڈ کے آرٹس گروپ میں اول پوزیشن حاصل کرکے سند امتیاز اور گولڈ میڈل کی حقدار قرار پائیں۔ اور گوجرانوالہ بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کے دفتر میں ایک پروقار تقریب میں عزیزہ کو گولڈ میڈل اور سند امتیاز دی گئی۔

اللہ تعالیٰ عزیزہ کے لئے یہ اعزاز بہت مبارک فرمائے اور مزید کامیابیوں سے نوازے۔

○ مکرم ابراہیم احمد صاحب ابن ملک نور محمد صاحب 1/17 دارالنصر غربی ربوہ نے بیچلر آف سائنس BCS کے امتحان میں فاسٹ انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر سائنس لاہور کے تحت پنجاب یونیورسٹی میں ہونے والے امتحان میں 400/318 نمبر حاصل کرکے BCS میں اول پوزیشن لی ہے موصوف اس وقت فاسٹ انسٹی ٹیوٹ آف کمپیوٹر میں ریسرچ اسسٹنٹ کے طور پر کام کر رہے ہیں۔ احباب سے عزیز کی مزید کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ کراچی بورڈ کے انٹرمیڈیٹ (کامرس) کے امتحان میں مکرم شیراز جمیل احمد صاحب ابن مکرم جمیل احمد بٹ صاحب نارتھ ناظم آباد کراچی نے 1100/838 نمبر لیکر لڑکوں میں دوئم پوزیشن حاصل کی ہے۔ مختلف اخبارات جنگ' نوائے وقت' حریت' جسارت' کوشش' عوام اور قومی اخبار نے عزیز کے انٹرویو لئے جو اگلے روز بمع تصاویر دیگر نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے بچوں کے ساتھ شائع ہوئے۔ اللہ تعالیٰ عزیز کو آئندہ مزید کامیابیوں سے نوازے اور اس کامیابی کو جماعت کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔

○ عزیز سمیع اللہ ظفر صاحب ابن مکرم چوہدری ظفراللہ کاہلوں صاحب دارالنصر غربی ربوہ نے گورنمنٹ کالج لاہور سے انٹرمیڈیٹ کا امتحان لاہور بورڈ کے تحت دیا عزیز نے پری انجینئرنگ میں 1100/922 نمبر حاصل کرکے نمایاں پوزیشن حاصل کی ہے۔ دعا کریں یہ کامیابی مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ ثابت ہو۔

اعلان دارالقضا

(محترمہ امۃ المنان صاحبہ بابت ترکہ مکرم شیخ ظہور احمد صاحب)

محترمہ امۃ المنان صاحبہ وغیرہ ورثاء نے درخواست دی ہے کہ مکرم شیخ ظہور احمد صاحب ولد شیخ عظیم الدین صاحب ساکن مکان نمبر 1/27 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ. قضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ ان کے نام درج ذیل دو قطعات ربوہ میں منتقل شدہ ہیں۔

ا۔ قطعہ نمبر 8/39 فیکٹری ایریا ربوہ برقبہ 10 مرلے 5ء7 مربع فٹ

۲۔ قطعہ نمبر 1/27 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ برقبہ 10 مرلے 38 مربع فٹ

ورثاء کے اتفاق رائے سے قطعہ نمبر۱ مکرم منصور احمد صاحب اور قطعہ نمبر2 مکرم مقصود احمد صاحب کے نام منتقل کردیئے جائیں۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

۱۔ محترمہ امۃ المنان صاحبہ (بیوہ)
۲۔ مکرمہ بشریٰ نور صاحبہ (بیٹی)
۳۔ مکرم مقصود احمد صاحب (بیٹا)
۴۔ مکرم مقبول احمد صاحب (بیٹا)
۵۔ مکرم منصور احمد صاحب (بیٹا)
۶۔ مکرم مسرور احمد صاحب (بیٹا)
۷۔ مکرم مودود احمد صاحب (بیٹا)
۸۔ محترمہ بدرالنساء صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

نتیجہ مقابلہ سالانہ مقالہ نویسی اطفال

بعنوان "آنحضرت کا دشمنوں سے حسن سلوک"

اول - عدنان قیوم - علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
دوم - رفیق احمد بٹ - وحدت کالونی لاہور
سوم - مقصود احمد ریحان - اورنگی ٹاؤن کراچی

اللہ تعالیٰ ان سب کے لئے یہ اعزاز مبارک فرمائے۔ آمین۔ (مہتمم اطفال الاحمدیہ پاکستان)

پتہ درکار ہے

○ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب بھٹی وصیت نمبر 18663 ولد مکرم غلام رسول صاحب بھٹی نے 1966ء میں نبی سر روڈ- تھرپارکر سے وصیت کی تھی- 1994ء تک طلحہ بیکری اینڈ جنرل سٹور- موریا خان گوٹھ نزد مادام اپارٹمنٹ ایئرپورٹ چھوٹا گیٹ کراچی نمبر۱۱ کے پتہ پر خط و کتابت ہوتی رہی۔ اس کے بعد موصی کا دفتر ھذا سے کوئی رابطہ نہیں ہے۔ موصی صاحب اگر خود پڑھیں یا ان کے کوئی عزیز پڑھیں تو مکمل ایڈریس دفتر ھذا کو لکھیں۔

○ مکرم چوہدری جمیل الرحمان صاحب ابن مکرم عبداللہ عطاء الرحمان صاحب نے 1981ء میں کراچی سے وصیت کی وصیت کا نمبر 25194 ہے۔ اگر موصی خود پڑھیں یا ان کے کسی عزیز کو ان کے بارے میں علم ہو تو دفتر وصیت کو مطلع کریں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 26- ستمبر-1996ء
درجہ حرارت کم از کم 25 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 37 درجے سنٹی گریڈ

○ وزیر اعظم بے نظیر بھٹو نے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سے درخواست کی ہے کہ وہ عدالت عظمیٰ کے تین ججوں پر مشتمل ایک اعلیٰ عدالتی کمیشن قائم کریں جو میر مرتضیٰ بھٹو کی پولیس فائرنگ سے ہلاکت کے واقعہ کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے انہوں نے کہا کہ وعوقہ کے وقت کراس فائرنگ نہیں ہوئی۔ یہ غلط ہے کہ مرتضیٰ کی موت دو طرفہ فائرنگ سے ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ میں یہ بات ضرور بے نقاب کر کے رہوں گی کہ مرتضیٰ کو سازش کے تحت شہید کیا گیا یا نہیں۔ یہ کتنا المیہ ہے کہ مرتضیٰ جان بحق ہو گئے مگر مجھے صرف زخمی ہونے کی اطلاع دی گئی۔ کراچی پہنچنے پر شہادت کی خبر ملی۔ عبداللہ شاہ نے بھی درست اطلاع نہ دی۔ تین رکنی کمیشن غیر جانبدارانہ تحقیقات کرے گا تاکہ انصاف کے تمام تقاضے پورے کئے جاسکیں۔

○ مرتضیٰ بھٹو کے قتل میں پانچوں پولیس افسر گرفتار کر لئے گئے ہیں ڈی سی اور ایس ایس پی کے بیرون ملک جانے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے۔ میر مرتضیٰ بھٹو کے قتل کیس میں دو اے ایس پی حضرات اور تین تھانیداروں سمیت 25 اہلکاروں کے خلاف میر مرتضیٰ بھٹو کے ذاتی ملازم کی جانب سے مقدمہ کا اندراج کروا دیا گیا ہے۔ پانچوں عملی طور پر گرفتار افسران میں اے ایس پی صدر' اے ایس پی درخشاں اور تین تھانیدار شامل ہیں۔

○ وزیر داخلہ نصیر اللہ خان بابر نے کہا ہے کہ صدر کا بھی احتساب ہونا چاہئے صدر نے خطوط میں اپنا ذکر کیا نہ ریٹائرڈ ملازمین کا کیا انہیں معاف کر دینا چاہئے؟۔ اس طرح تو ائرمارشل (ر) انور شمیم بچ نکلیں گے۔ سب کا احتساب اسلامی روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نواز شریف پہلے صدر کے احتساب کے بڑے نعرے لگاتے تھے۔ اب ان کی صدر صاحب سے دوستی ہو گئی ہے تو انہوں نے اپنا منہ بند کر لیا ہے۔ وزیر داخلہ نے کہا کہ ہم صدر نواز ملاقات سے خوفزدہ نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے نظیر بھٹو کا یہ کہنا درست ہے مرتضیٰ کو سازش کے تحت قتل کیا گیا۔ مجھے علم نہیں کہ مرتضیٰ کو اسلام آباد میں بھی مارنے کی کوشش کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ عبداللہ شاہ کو نہیں ہٹایا جا رہا۔

○ وزیر داخلہ نے کہا کہ صدر لغاری کی جمہوریت کے لئے عملی جدوجہد ریکارڈ پر ہے۔ انہوں نے آمروں سے ماریں کھائیں۔ وہ کوئی غیر جمہوری اقدام نہیں کریں گے۔ انہوں نے احتساب کمیشن کے بارے میں کہا کہ متاثرہ شخص کو اپیل کا حق دینے کا راستہ نکالنا چاہئے۔ یہ بھی طے کرنا چاہئے کہ کس علاقے میں کتنی عدالتیں قائم کرنا ہوں گی۔ اور کیا یہ ممکن ہے کہ کوئی عدالت 90 روز کے اندر مقدمے کا فیصلہ کر سکے۔

○ مسلح افواج کے سربراہوں نے وزیر اعظم سے ملاقات کر کے ان کے بھائی کی ہلاکت پر ان سے تعزیت کی۔ سربراہوں نے کہا کہ حکومت مرتضیٰ بھٹو کے قاتلوں کو بے نقاب کرے۔ تعزیت کرنے والوں میں سردار ابراہیم' سردار قیوم' حمید گل' ڈی جی آئی ایس آئی' چیف الیکشن کمشنر' اقبال احمد خاں' مخدوم سجاد قریشی کے علاوہ وفاقی اور صوبائی وزراء اراکین پارلیمنٹ اور سفارت کار شامل تھے۔

○ وزیر اعظم نے اسلام آباد پہنچنے کے فوری بعد صدارتی ریفرنس اور احتساب کے بارے میں صدر کے اقدامات پر صلاح مشورہ کیا۔

○ وزیر اعلیٰ پنجاب سردار محمد عارف خان نکئی نے کہا ہے کہ فرقہ پرست جماعتوں پر پابندی کے بارے میں' میں وفاقی حکومت کو تحریری درخواست دے رہا ہوں۔ آج واضح اعلان کر رہا ہوں کہ تمام فرقہ پرست جماعتوں کے خلاف سخت ایکشن لوں گا۔ پہلے اپیلیں کر چکا ہوں مگر کسی نے شرافت کی زبان نہیں سمجھی۔ امید ہے کہ وفاقی حکومت میری سفارش پر چند روز میں پابندی لگا دے گی۔ قومی اسمبلی میں بل کے علاوہ موثر قانون سازی ہو گی پھر ایک ماہ میں فرقہ واریت ختم کر دی جائے گی۔ انہوں نے یقین دلایا کہ سانحہ ممتاز آباد کے تمام ملزم 7 روز میں گرفتار کر لئے جائیں گے۔ تمام فرقے پر امن رہیں اور تفتیش میں مدد کریں۔

○ ملی یکجہتی کونسل نے کہا ہے کہ دینی جماعتوں پر پابندی کی مزاحمت کی جائے گی۔ مذہبی انتہا پسندی کو روکنے کے لئے متاثرہ علاقوں میں کونسل کو زیادہ منظم کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔ تنظیمی ڈھانچہ پرائمری سطح تک پھیلانے کا فیصلہ بھی کیا گیا ہے۔

○ میر مرتضیٰ بھٹو پر فائرنگ کرنے والے پولیس افسران میں سے دو اہم پولیس افسران نے میر مرتضیٰ یا ان کے ساتھیوں پر فائرنگ کرنے کی تردید کی ہے۔ زخمی ہونے والے اے ایس پی صدر شاہد حیات نے تفتیشی ٹیم کو دیئے گئے بیان میں کہا ہے کہ وہ فائرنگ سے زخمی ہو کر گر گیا تھا اس نے جوابی فائرنگ نہیں کی۔ دوسرے شخص کلفٹن کے معطل شدہ تھانیدار حق نواز سیال نے کہا کہ فائرنگ کے وقت اس کے ہاتھ میں کوئی اسلحہ نہ تھا۔ "حتیٰ کہ سرکاری پستول بھی ساتھ لے نہ گیا تھا۔" تفتیشی ٹیم کے سامنے ان بیانات کے بعد سوال پیدا ہوتا ہے کہ فائرنگ کس نے کی۔؟ پولیس ذرائع کا کہنا ہے کہ فائرنگ میں تمام جونیئر اور ناتجربہ کار پولیس والوں نے حصہ لیا۔

○ پنجاب اسمبلی کے ڈپٹی سپیکر مسٹر منظور موہل کی آنکھوں کا بیرون ملک علاج کرنے کے لئے حکومت پنجاب نے 5 ہزار پونڈ کی منظوری دے دی ہے۔

تبدیلی فون نمبر

○ دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ کا فون نمبر 557 سے تبدیل ہو کر 212972 ہو گیا احباب مطلع رہیں۔

○ دفتر وقف جدید کا فون نمبر بھی 586 سے تبدیل ہو کر 212968 ہو گیا ہے۔ احباب نوٹ فرمالیں۔

مفید اور مؤثر دوائیں
جو اندرون و بیرون ملک مشہور ہیں
اکسیر معدہ : ہاضمہ کا بہترین چورن
قند شفاء : نزلہ زکام اور کھانسی کے لئے جوشاندے کا انسٹنٹ پوڈر
حب سعال : کھانسی کیلئے گولیاں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون : 211538

ضرورت ہے
ایک ریٹائرڈ اوورسیئر جو تعمیراتی کام کی مہارت رکھتے ہوں۔
2 چوکیدار۔ ترجیحاً ریٹائرڈ فوجی
مراعات وغیرہ کے لئے رابطہ :
بشارت احمد۔ فیصل آباد
فون نمبر: 740316-041
یا
صدر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ

امراض جلد، گرمی جگر مثانہ، گیس، کمزوری اعصاب کا خاتمہ
طاہر دواخانہ رحمان کالونی ربوہ
امراض زنانہ مردانہ، خوف، دہشت، گھبراہٹ کمی ہینڈ کیمعالج

گھر بیٹھے دنیا کی نشریات سے لطف اندوز ہوں۔ ہر قسم کے ڈش انٹینا خریدنے کیلئے
ڈش 8 فٹ معہ مکمل فٹنگ -/10500
سپیشل ڈش 8 فٹ پر احمدیہ ٹیلیویژن کا 2 فٹ کا رزلٹ مشاہدہ کریں
نیو محمود ٹیلیویژن 21- ہال روڈ لاہور
فون: 7226508 - 7125089
7235175 - 7355422

ضرورت ہے
ہمیں اپنی فیکٹری کیلئے درج ذیل آسامیوں کی ضرورت ہے۔
1- خدمت گار (OFFIC PEON)
2- آفس ورکر (کلرک) عمر 25 تا 35 سال
پتہ برائے رابطہ:
پٹھہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 2 کوٹ شہاب الدین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور
فون: 7932514
7932515

خواتین کی
وکٹوریا
مطب حمید
پنڈی بائی پاس جی ٹی روڈ گوجرانوالہ

حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی سوانح حیات
تحدیث نعمت
ملنے کا پتہ
طاہر کمپوزنگ سنٹر' گابا بلڈنگ' رائل پارک' لاہور
فون : 631 1931-636 6931

ذوا تھ بیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوب مفید اٹھرا
۲۰ گرام ۳۰ روپے۔ ۶۰ گرام ۹۰ روپے۔ ۱۰۰ گرام ۱۵۰ روپے
اکسیر اولاد نرینہ (کورس)
۲۵۰ روپے
فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کیساتھ مفت طلب کریں۔
بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
سٹاکسٹ حضرات کیلئے معقول کمیشن
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: (04524) 211434-212434
Fax: (04524) 534